

اُستادِ کاملِ مَجْمَل

حضرت علامہ

نصیر الدین نصیر ہونزائی

کے

عَظِيمِ عَلِيٍّ كَرِيمِ

عظیم علی اکھانی



9 781903 440506

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ  
فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ط

(۲۶۹:۲)

اُستادِ کاملِ مِکمل  
حضرت علامہ  
نصیر الدین نصیر ہونزائی  
کے

عَظِيمٍ عَلِيٍّ كَرِيمٍ

عظیم علی الاکھانی

شائع کردہ:

دانشگاہِ احیاءِ حِکمتِ پاکستان

INSTITUTE FOR SPIRITUAL WISDOM (I.S.W.) U.S.A.

[www.monoreality.org](http://www.monoreality.org)

۲۰۱۳



**Institute for  
Spiritual Wisdom  
and  
Luminous Science**

**Knowledge for a united humanity**

ISBN 1-903440-50-5

استادِ کامل مکمل کی علمی و عرفانی تخلیقات کا ایک

## مختصر شماریاتی حبابزہ

شواکسے ہر ذرہ و ذرہ می رُوسے ہندک گنّس  
سُرس می نما اُنے غیبے گریک ڈم وُفس (۱)

ترجمہ: اے ہمارے مولا! ہر کارِ خیر میں تو ہماری روح کا پشت پناہ ہو جا  
اور ہر ایسے کام کا اعجاز ہم (یعنی ہمارے ہاتھوں) سے ہو جائے اور اس کی  
پہنچیل تیرے دستِ غیب سے ہو جائے۔

نصیرے عشقے کتاب عالم پھرش می  
سُرسے غیبے جہان ڈم نمبر سومی لے سُبور (۲)

ترجمہ: نصیر کے عشق کی کتاب پورے عالم میں پھیل جائے گی، نیز بکل ہی  
عالمِ غیب سے فرشتہ پیغامِ ارسان لے کر آیا ہے۔

اس امرِ واقعی گہری کو کیا شک ہو سکتا ہے کہ استادِ عقل و جان حضرت  
علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی (د ف) کی منشور و منظوم تصانیف علم و عرفان کی بے شمار

کانتائیں ہیں۔ آپ کی تصانیف، عرفانی لیکچر اور آپ کی داؤدی مناجات کا ذخیرہ اتنا ضخیم ہے کہ ایک شخص کے لئے اپنی پوری زندگی میں اس کو کماکان حقیقہ سمجھنا تو کجا! ایک طائرانہ نظر ڈالنا بھی ممکن نہیں۔ بالین ہمنہ ذیل میں آپ کی علمی و عرفانی نعمتوں کی شکرگزاری کے جذبے کے اظہار کی خاطر شکستہ بستہ الفاظ میں صرف ایک شماریاتی جائزے کی ناپسیر کوشش کی جاتی ہے۔ شماریاتی جائزے سے میری مراد آپ کی تحریری اور زبانی تخلیقات کے صفحات اور الفاظ شماری ہے۔

المددیا مولاً! المددیا مولاً!

استاذِ عقل و جانِ حجتِ خراسان پیرِ ناصرِ خسرو (قس) کی طرح اپنے قلمِ مقتدر کو امامِ زمان کی توصیف و تعریف میں حرکت دیتے رہے ہیں۔ پیرِ ناصرِ خسرو (قس) اپنے امامِ زمان کے حضور میں روحانی و عقلمانی نعمتوں کی شکرگزاری کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

ہر حبا کہ بوم تا بزیم من کہ و بیگاہ  
بر شکر تو را نم قلم و محب و دفتر (۳)

یعنی میں جہاں بھی ہوں اور جب تک زندہ رہوں، ہمیشہ اپنا قلم، دوات اور کاغذ تیری شکرگزاری میں استعمال کرتا رہوں گا۔

اسی طرح استادِ موصوف لکھتے ہیں:

اِنے جا قلم تو ایتی کے ایس بیٹے گھر چچی  
ایر بیشکی متھن گن بلا کھی ایس بیٹے ورجی (۴)

ترجمہ: اگر وہ (یعنی میرے اہم زبان) میرے قلم کو دعوتِ خدمت دیں، تو وہ (قلم) اپنے سر کے بل چلے گا، اس کے لئے راستہ کتنا ہی دور کیوں نہ ہو، وہ ہرگز نہیں تھکے گا۔

استادِ بزرگوار کی تخلیقات کے شمار یاتی جائزے سے پہلے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی غیر معمولی یا عجوبہ روزگار شخصیت کا ان کی اپنی تصانیف کی روشنی میں ایک مختصر خاکہ یا پس منظر پیش کیا جائے تاکہ قارئین کو آپ کے غیر معمولی کارناموں کا کچھ اندازہ ہو سکے۔

## آپ کی علمی و عرفانی تخلیقات کا پس منظر:

استادِ معظم ہر چند کہ اپنے علاقے کے لحاظ سے ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے تھے آپ کے والد بزرگوار حضرت حبیب علی اور جدِ امجد حضرت محمد رفیع اپنے وقت میں پیروں کے خلیفے تھے، لیکن خلیفوں کی علمی حیثیت تصنیف و تالیف کے قابل تھی۔ اس لئے آپ کی ذاتِ گرامی سے قبل ہونزہ میں تصنیف و تالیف کا کوئی نمونہ ہے ہی نہیں۔ آپ کی ۱۹۱۷ء میں ولادت سے ۲ سال قبل ہونزہ کے دارالحکومت بلتت میں برٹش گورنمنٹ نے صرف ایک ہی پرائمری اسکول قائم کیا تھا اسی اسکول سے آپ نے بھی تیسری اور چوتھی جماعت دس مہینے میں ختم کیا اور آپ کی ظاہری تعلیم بس یہیں تک محدود رہی۔ لیکن باطنی لحاظ سے رب العزت کی آپ کو خصوصی تائید حاصل تھی اس لئے ذاتی مطالعہ کے ذریعے آپ کی اتنی علمی ترقی ہوتی تھی کہ ۱۹۲۰ء تک شاعری کے تمام تر لوازمات وزن و قافیہ اور ردیف کے

اصولوں کے ساتھ نچتہ شاعری کرنے لگے۔ چنانچہ آپ نے اپنی علمی و عرفانی تخلیقات کے سفر کا آغاز ۱۹۴۰ء میں اس تاریخ ساز گننان سے کیا ہے جو آپ نے اپنے زمانے کے امام حضرت مولانا سلطان محمد شاہ (فدائہ اولیٰ و اٰخرا) کے آتش عشق کی سوزش کے ساتھ بروہسکی زبان کی تاریخ میں سب سے اولین مرتبہ لکھا، جس کا مطلع ہے:

حاضر امامے عشقے پھمھون حب اتر بلی  
حاضر امام حب گالے ملیم حب اتر بلی (۵)

حاضر امام کے عشق کی آگ میرے دل میں لگ گئی ہے،

حاضر امام میرے زخم کا مرہم اور میرے دل کی دوا ہے۔

اس مبارک سال میں امام زمان نے ریڈیو کے ذریعے یہ مقدس پیغام بھی بھیجا تھا کہ میرے لطف و محبت کا نور ہونزہ کی پوری جماعت پر سورج کی طرح طلوع ہو جائے گا۔ چنانچہ یہ گننان اس مقدس پیغام کا مصداق ثابت ہوا اس لئے کہ اس کے بعد اس علاقے میں علم و معرفت کا نور انقلابی صورت میں پھیلنے لگا اور ۱۹۵۱ء میں استاد بزرگوار پر ذاتی قیامت کی صورت میں اور کمال تک پہنچا۔

اس دوران استاد بزرگوار کی عمر شریف بھی کئی اہم مرحلے سے گزری۔ ان میں

نہایت اہم ۱۹۴۶ء میں ڈائمنڈ جوبلی کا سال تھا جس میں سب سے پہلی مرتبہ امام زمان صلوات اللہ علیہ کا مبارک دیدار یونانی نصیب ہوا جس میں آپ کو روحانی زلزلے کا تجربہ ہوا۔ اس کے بعد بلنٹی میں حسن آباد زیارت کے مقام پر امام زمان کی طرف

سے اسمِ اعظم بھی عنایت ہوا۔ اسی مبارک موقع پر استادِ مختل و جان نے اُردو شاعری کا آغاز بھی کیا اور ڈاکٹر ڈاکٹر جوبلی (۱۹۶۶ء) کی رنگین و پر بہاریا دیں کے عنوان سے حضرت قائم دوران (علینا سلامہ) کی شان میں ایک ولولہ خیز نظم لکھی جس کا مطلع ہے:

جس گھڑی شاہِ علی جانبِ میدان آیا  
میدان دل کہنے لگا دیکھ کہ جانان آیا (۶)

اس کے بعد استادِ مختل و جان عظیم روحانی مراحل سے گزرنے لگے، ۱۹۴۸ء میں کھارادر جماعت خانے میں ابتدائی روشنی دیکھی۔ ۱۹۴۹ء میں جماعت خانوں اور اسکولوں کی تعمیر کے سلسلے میں چین جانے کا زین موقع ملا۔ سر یقول، چین میں ایک نورانی خواب میں اپنی علامتی قربانی کا مشاہدہ کیا جس میں ذاتی قیامت میں آپ کی عملی قربانی یا ذبحِ عظیم کی بشارت تھی، ۱۹۵۱ء میں جیسا کہ اوپر ذکر ہوا ہے آپ ذاتی قیامت کے تجربے سے گزرے اور علم و معرفت کی دولتِ لزوال سے مالا مال ہو گئے۔ اسی علمی عرفانی دولتِ لزوال کے ساتھ ۱۹۵۲ء میں ہونزہ واپس آئے۔ اس مقدس قیامتی علم و معرفت کو الفاظ کا جامہ پہناتے ہوئے تخلیقات و تصانیف کا سلسلہ آج تک اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ باری ہے۔ آپ کی منظوم و منثور تخلیقات کی عظیم اہمیت کے بارے میں یہ جاننا کافی سے زیادہ ہے کہ آپ کی نظموں کو زمانے کے ہادی برحق نور مولانا شاہ کریم صلوات اللہ علیہ نے گنان کا درجہ دیا ہے جو صرف ایک پیر یاجت لکھتا ہے اور ساتھ ساتھ آپ کی جملہ تصانیف کے بارے میں فرمایا ہے کہ ان کو جماعت میں وسیع پیمانے پر پھیلایا جائے۔



یہاں پر اس بات کا ذکر بھی ضروری ہے کہ استادِ گرامی نے اپنے گونا گوں روحانی انکشافات کے ساتھ ساتھ روحانی تجربے کی روشنی میں مادی سائنسدانوں کے مہمت سارے نظریات کی تردید بھی کی ہے، جن میں ”سوج کا ہائیڈروجن گیس کا ذریعہ جنم ہونا“ اور زمین میں کششِ ثقل کا وجود“ قابلِ ذکر ہیں۔

آپ کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ تخلیقات و تصانیف میں قرآنی حکمت، تاویل، ذکرِ الہی، امام شناسی، یک حقیقت، معرفتِ ذات و معرفتِ خدا، روحانی سائنس اور ان جیسے کئی دین موضوعات پر تحقیقی علم کی روشنی ڈالی گئی ہے۔

## مطبوعہ تخلیقات و کتب:

آپ کی مطبوعہ کتابوں کی تعداد ۱۲۵ سے زائد ہے۔ ان میں سے ساٹھ (۶۰) سے زائد کتابوں کا انگریزی زبان میں ترجمہ بحر العلوم ڈاکٹر فقیر محمد ہونزانی صاحب اور رشید نور محمد ہونزانی صاحب نے کیا ہے۔ پچیس (۲۵) سے زائد کتب کا گجراتی میں جناب اکبر راجن صاحب نے ترجمہ کر دیا ہے جبکہ دیگر زبانوں یعنی فارسی، عربی، فرانسیسی، تاجیک اور سویڈش زبانوں میں چند کتابوں کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ آپ کی ان تمام ایک سو پچیس (۱۲۵) سے زائد مطبوعہ کتابوں میں کل پندرہ ہزار (۱۵۰۰۰) سے زائد صفحات اور چھیس لاکھ (۲۶۰۰۰۰) سے زائد الفاظ ہیں۔ ان کتابوں میں محلّہ قرآنی آیات کا شمار انیس ہزار (۱۹۰۰۰) اور محلّہ احادیث کا شمار چھ سو (۶۰۰) ہے۔ ان کتابوں میں خانہ حکمت اور استادِ عظم کی ذاتِ گرامی سے منسلک احباب میں سے ایک ہزار (۱۰۰۰) کا تذکرہ پایا جاتا ہے۔

## غیر مطبوعہ تصانیف:

استادِ معظم کی چند کتابیں اور مقالہ جات کی ایک کثیر تعداد ابھی تک غیر مطبوعہ صورت میں موجود ہے۔ نیز استادِ معظم نے اپنے عزیزان کو علمی خطوط کی صورت میں بھی ایک بیش بہا خزانہ مہیا کر دیا ہے۔ جن میں سے کئی ایک نہایت اہمیت کے حامل ہیں اس لئے کہ ان میں استادِ ذی وقار نے روحانیت کے اسرار سے حجاب اٹھایا ہے اور اپنے مقام و مرتبے کو بھی ظاہر کیا ہے جن میں ”میں کیا ہوں؟ میں کون ہوں؟“، ”تم کون ہو؟“ اور ”انامی حقیقت“ خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔

ان مقالہ جات کا مکمل و مفصل ریکارڈ زہرا سندرائی صاحبہ کے پاس موجود ہے اور آپ ہی نے ان کو منظم کر کے کتابوں کی صورت دے دی ہے اور ان میں سے دو اہم کتابیں ”ہفت دریائے نورانیت“ اور ”زبورِ قیامت“ ہیں۔

## ہفت دریائے نورانیت:

یہ انتہائی خوب صورت و پر حکمت کتاب استادِ عقلی و ربانی کے انتہائی اہم اور پُر از روز لیکچرز پر مبنی ہے۔ یہ لیکچر استادِ معظم نے ۱۹۹۵ء سے لے کر ۱۹۹۹ء تک روزِ شنبہ کی صبح کراچی میں اپنے خاص اصحاب کو دینے۔ زہرا سندرائی صاحبہ نے ان لیکچرز کو نہایت سرعت کے ساتھ نوٹ کر لیا ہے۔ ان کی کل تعداد دو سو (۲۰۰) ہے۔ ہفت دریائے نورانیت کی سات جلدوں کے صفحات کی تعداد ایک ہزار سات سو (۱۷۰۰) اور الفاظ کا تخمینہ پانچ لاکھ (۵۰۰۰۰۰) ہے۔

## زبورِ قیامت:

یہ انتہائی دلنبرد کتاب استاذ ذی وقار (د ف) کی مناجاتوں اور گریہ وزاری پر مبنی ہے۔ استاذِ کامل مکمل (د ف) کی تمام گریہ وزاری اور مناجاتیں اس وقت دو سو (۲۰۰) ڈکٹیو سٹس میں محفوظ ہیں۔ ان کو ضبطِ تحریر میں لانے کے بعد تقریباً دو ہزار ایک سو (۲۱۰۰) صفحات اور سات لاکھ (۷۰۰۰۰۰) الفاظ پر مشتمل ہوں گے۔ ان میں سے ابتدائی بائیس ڈکٹیو سٹس یا مین شیروٹی صاحبہ ضبطِ تحریر میں لاپحہ کی ہیں۔

ان کے علاوہ دوسری کتابوں کے نام درج ذیل ہیں:

قائم شناسی (تین جلدیں) چپل کلید نورانی تاویل، خواتین قرآن، قرآنی علم و حکمت کے جواہر، مادی و روحانی سائنس کا سنگم، معلوماتِ خطیہ قدس، اسرارِ زندہ قرآن، کتابِ مکنون = کتابِ مخفی، جواہر قرآن، عقلی شریعت کے اسرار، قوانین، ہر شے ستر ہزار کا عظیم معجزہ، جماعتِ خاندانِ قند کے معجزات، نورانی تالاب اور رائن بنگلوز ان

لونگ پیراڈائز (ROYAL BUNGALOWS IN LIVING PARADISE)

ان تمام مقالہ جات کے جو کتابوں کی صورت میں ترتیب دیئے گئے ہیں اور تمام غیر مطبوعہ منظوم کلام کے ایک اندازے کے مطابق پندرہ ہزار (۱۵۰۰۰) صفحات اور اُن تیس لاکھ (۲۹۰۰۰۰۰) الفاظ ہوں گے۔

## منظوم کلام:

آپ نے چار زبانوں یعنی بروشسکی، اُردو، فارسی اور شرقی ترکی میں حکمتی اور عرفانی شاعری کی ہے۔ آپ کے کلام پر مبنی کتابوں میں نعمتہ اسرافیل، منظومات

نصیری، آئینہ جمال، جواہر معارف، بیہشتیہ اسقرکٹ اور دیوان نصیری (بروشسکی) کے ساتھ ساتھ اب تک باء (۱۲) جلدوں پر مشتمل دیوان نصیری (اردو شامل) ہیں جن کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ ان تمام کتابوں میں نظموں کی تعداد تا ایندہ ساڑھے تین ہزار (۳۵۰۰) اور اشعار کی تعداد تیس ہزار (۳۰۰۰) سے زائد ہے۔

### غیر منقول (Untranscribed) لیکچرز:

آپ کے لیکچرز کے ڈیجیٹل ریکارڈ کا ذخیرہ انتہائی ضخیم ہے اور ایک اندازے کے مطابق یہ لیکچرز ساڑھے چار ہزار (۲۵۰۰) ہی ڈیز پر مشتمل ہیں جو ساڑھے چھ ہزار (۶۵۰۰) سے زائد گھنٹوں پر محیط ہیں۔ علم کے ان گرانمایہ درو و مہربان کو ضبط تحریر میں لانے کا انتہائی اہم اور دقیق کام شہناز ہونزانی صاحبہ کی سربراہی میں خانہ حکمت کراچی مرکز میں کیا جا رہا ہے جس میں کراچی کے علاوہ چترال مرکز کے اسباب بھی انتہائی حب نفسانی سے حصہ لے رہے ہیں۔ ان لیکچرز کو تحریر میں لانے کے بعد تقریباً ایک لاکھ تیس ہزار (۱۳۰۰۰) صفحات پر مشتمل ایک علمی کائنات ہوگی جس میں تین کروڑ پچیس لاکھ (۳۲۵۰۰۰۰) سے زائد الفاظ ہوں گے۔

### صفحات و الفاظ کا کل تخمینہ:

استاذِ معظم (د ف) کی ان تمام تخلیقات جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، کے صفحات کی تعداد کا اندازہ ایک لاکھ ساٹھ ہزار (۱۶۰۰۰) اور الفاظ کا تخمینہ تین کروڑ اسی

لاکھ (۳۸۰۰۰۰۰۰) ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

## خامی و نامی:

استاذِ معظّم (درف) کی علمی و عرفانی تخلیقات پر اس خام و نام  
جائزے میں یقیناً بے حساب کوتاہیاں ہوتی ہوں گی جن کے لئے ناچیز استاذِ عقلی  
جانی (درف) سے نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کا طلبگار ہے۔ عجزانہ دعا  
ہے کہ خداوندِ قیامت اس خام و نام کاوش میں موجود تقصیرات اور کوتاہیوں  
کو اپنی بے پایان رحمت سے درگزر فرمائے اور اس میں اپنی تائیدات و توفیقات  
کا نورانی رنگ بھر دے اور اپنے مقدس دین کی عجزانہ خدمت کے لئے  
عالیٰ متّسی سے نوازے، آمین اِیَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ!

خاکسارِ عظیم علی لاکھانی

۳۰، اگست ۲۰۱۳ء

## حواشی:

- ۱ دیوانِ نصیری (بروشسکی)، نظم: روحانی لشکر، ص ۲۲۶،  
مصنف: علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی
- ۲ دیوانِ نصیری (بروشسکی)، نظم: ظہورِ نور، ص ۱۳۰،  
مصنف: علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی
- ۳ دیوانِ اشعارِ ناصر خسرو، تہران، ۱۳۴۲ھ، ص ۱۷۷،  
مصنف: حجتِ خراسان پیر ناصر خسرو (قس)
- ۴ دیوانِ نصیری (بروشسکی)، نظم: قلمِ قر، ص ۲۸۶،  
مصنف: علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی
- ۵ دیوانِ نصیری (بروشسکی)، نظم: مقدسِ عشق کا آغاز، ص ۲۱۶،  
مصنف: علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی
- ۶ دیوانِ نصیری (اردو)، نظم: ڈاکٹر مجلی (۱۹۴۶ء) کی نگین و پر بہار یادیں، ص ۱۱،  
مصنف: علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی

فہرست تصانیف و تراجم  
حضرت علامہ سید الہدین نصیر ہونزائی (سابقہ امتیاز)  
تاریخ وار

معاون: نواز صدیقیب

Signs and Abbreviations

- \* = Unpublished  
A = Arabic Translation      F = French Translation      P = Persian Translation      T = Tajik Translation  
E = English Translation      G = Gujarati Translation      S = Swedish Translation      U = Urdu Translation

موضوع	اسم کتاب	زبان	نثر / نظم / اقتراغت	تصنيف / ترجمه	تاریخ تصنیف	مصنف کی عمر
۱	سلسلہ نورا راست	اردو	نثر	تصنیف	۳۳ دسمبر ۱۹۵۷ء	۴۰
۲	نغمہ اسرار	پوشکی	نظم	تصنیف	اکتوبر ۱۹۶۱ء	۴۲
۳	آئیہ جمال	پوشکی ، فارسی	نظم	تصنیف	۱۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء	۴۲
۴	شرف نامہ	اردو	نظم	ترجمہ	۱۹۶۲ء	۴۵
۵	منظومات نصیری	پوشکی	نظم	تصنیف	۱۹۶۲ء	۴۵
۶	میزان احتیاق	اردو	نثر	تصنیف	۱۵ جون ۱۹۶۲ء	۴۵
۷	یکٹی مدد	اردو	نثر	تصنیف	۲۹ اپریل ۱۹۶۵ء	۴۷
۸	مفتاح حکمت	اردو	نثر	تصنیف	۲۱ مئی ۱۹۶۵ء	۴۸
۹	درخت طوبی *	فارسی	نثر	تصنیف	۱۹۶۶ء	۴۹
۱۰	دعوت موعود عبارت	اردو	نثر	تصنیف	۲۱ مارچ ۱۹۶۷ء	۴۹
۱۱	گلدستہ ای انگوار مولوی معنی	اردو	نثر	ترجمہ	۳۰ مئی ۱۹۶۷ء	۵۰
۱۲	مطلب الیقین	اردو	نثر	ترجمہ	۱۹۶۷ء	۵۰
۱۳	وہیڈین احصاؤں	اردو	نثر	ترجمہ	یکم اکتوبر ۱۹۶۸ء	۵۰



مصنف کی عمر	تاریخ تصنیف	تصنیف / ترجمہ	نثر / نظم / اقتباس / لغت	زبان	اساتذہ	نمبر شمارہ	
۵۰	۱۹۶۸ فروری ۷	تصنیف	نثر	اردو	EGP	ثبوتِ امامت	۱۴
۵۱	۱۹۶۸ جولائی ۱۱	ترجمہ	نثر	اردو	E	دومیرین (حصہ دوم)	۱۵
۵۲	۱۹۶۹	ترجمہ	نثر	اردو		پیر پنداریات جوازِ نبوی	۱۶
۵۳	۱۹۷۰	تصنیف	نثر	اردو		حروفِ مطلقاات*	۱۷
۵۳	۱۹۷۰	تصنیف	گلاس	پروشسکی		پروشسکی بیرونک	۱۸
۵۳	۱۹۷۰ ستمبر ۱۸	تصنیف	نثر	اردو	E	حکیم پیر پنداریات اور ارضائیت	۱۹
۵۴	۱۹۷۲ اپریل ۲۷	تصنیف	نثر	اردو		کوڑہ کوڑ	۲۰
۵۵	۱۹۷۲	ترجمہ	نثر	اردو		فصولِ پاک	۲۱
۵۵	۱۹۷۲ اگست ۲	تصنیف	نثر	اردو	EGP	امام شائنائی (حصہ اول)	۲۲
۵۵	۱۹۷۲ اگست ۲	تصنیف	نثر	اردو	EG	امام شائنائی (حصہ دوم)	۲۳
۵۶	۱۹۷۳ نومبر ۱۵	تصنیف	نثر	اردو		ایضاً نامہ	۲۴
۵۶	۱۹۷۳	تصنیف	نظم	اردو		جواہرِ حقائق	۲۵
۵۶	۱۹۷۴ مارچ ۱۲	تصنیف	نثر	اردو	EG	امام شائنائی (حصہ سوم)	۲۶

ممبر شمار	اسما مکتب	زبان	نثر / نظم / اقتباس لغت	تصنیف / ترجمہ	تاریخ تصنیف	مصنف کی عمر
۲۷	ولایت نامہ	اردو	نثر	تصنیف	۸ فروری ۱۹۷۵ء	۵۷
۲۸	تجربہ نگارین	اردو	نثر	ترجمہ	۱۹۷۵ء	۵۸
۲۹	ذکر الہی	اردو	نثر	تصنیف	۲۲ فروری ۱۹۷۶ء	۵۸
۳۰	جہان معارف	فارسی	نظم	تصنیف	۲۵ اپریل ۱۹۷۶ء	۵۸
۳۱	حقیقی دیدار	اردو	نثر	تصنیف	۲۱ دسمبر ۱۹۷۶ء	۵۹
۳۲	۳۱ بحوالہ کے جواب	اردو	نثر	تصنیف	۲۲ دسمبر ۱۹۷۶ء	۵۹
۳۳	وہ میری منتخب	اردو	نثر	ترجمہ	۱۹۷۶ء	۵۹
۳۴	نور الیقین	اردو	نثر	ترجمہ	۱۹۷۶ء	۵۹
۳۵	نور عرفان	اردو	نثر	ترجمہ	۱۹۷۶ء	۵۹
۳۶	روزِ روضہ نانی	اردو	نثر	تصنیف	۱۷ مئی ۱۹۷۷ء	۵۹
۳۷	مجمع حقیقی*	اردو	نثر	تصنیف	۱۹۷۷ء	۶۰
۳۸	عالمی نثرانہ (حصہ اول)	اردو	نثر	تصنیف	۲۱ اگست ۱۹۷۷ء	۶۰
۳۹	عالمی نثرانہ (حصہ دوم)	اردو	نثر	تصنیف	۲۵ اگست ۱۹۷۷ء	۶۰

مصنف کی عمر	تاریخ تصنیف	تصنیف / ترجمہ	نثر / نظم / اقتباس / لغت	زبان	اساتذہ کرام	نمبر شمارہ
۶۰	۲۴ ستمبر ۱۹۷۷ء	تصنیف	نثر	اردو	طی خٹنازہ (حصہ سوم)	۲۰
۶۰	۱۲ اکتوبر ۱۹۷۷ء	تصنیف	نثر	اردو	طی خٹنازہ (حصہ چہارم)	۲۱
۶۰	۲۶ اکتوبر ۱۹۷۷ء	تصنیف	نثر	اردو	طی خٹنازہ (حصہ پنجم)	۲۲
۶۰	اکتوبر ۱۹۷۷ء	تصنیف	نثر	اردو	موسیقی کا کلام مجسم میں	۲۳
۶۰	۱۲ اکتوبر ۱۹۷۷ء	تصنیف	نثر	اردو	قرآن اور اردو کی نسبت	۲۴
۶۰	۲۳ اپریل ۱۹۷۸ء	تصنیف	نثر	اردو	سپا سنامہ	۲۵
۶۱	۲۹ مئی ۱۹۷۸ء	تصنیف	نثر	اردو	تذوق سوال (حصہ اول)	۲۶
۶۱	۲۴ اگست ۱۹۷۸ء	تصنیف	نثر	اردو	تذوق سوال (حصہ دوم)	۲۷
۶۱	۱۵ اگست ۱۹۷۸ء	تصنیف	نثر	اردو	تذوق سوال (حصہ سوم)	۲۸
۶۱	۲۶ اگست ۱۹۷۸ء	تصنیف	نثر	اردو	تذوق سوال (حصہ چہارم)	۲۹
۶۱	۱۹۷۸ء	تصنیف	نثر	اردو	الحاج اسلمیہ * تذوق سوال	۵۰
۶۱	۱۹۷۸ء	تصنیف	نقوش	اردو، انگریزی	تذوق سوکھت	۵۱
۶۱	۱۷ جنوری ۱۹۷۹ء	تصنیف	نظم	پرشکی	دیوان نصیری	۵۲

مصنف کی عمر	تاریخ تصنیف	تصنیف / ترجمہ	نثر / نظم / اقتراعت	زبان		اساتذہ کرام	نمبر شمار
۶۲	۱۹۷۹ء جون / ۲۱	تصنیف	نثر	اردو	EGG	قرآن اولوں والا دست	۵۳
۶۲	۱۹۷۹ء جون / ۲۹	تصنیف	نثر	اردو	EGGP*	مہراج روح	۵۴
۶۲	۱۹۷۹ء جولائی / ۲۹	تصنیف	نظم	اردو	EGG	گلشن بخروی	۵۵
۶۲	۱۹۸۰ء مئی / ۲	تصنیف	نثر	اردو	EGG	مطالعہ ذرہ نیت و خواب	۵۶
۶۳	۱۹۸۱ء جنوری / ۲	تصنیف	نثر	اردو	* P	علم کے موتی	۵۷
۶۴	۱۹۸۱ء جون / ۲۳	تصنیف	نثر	اردو	EGGP*	روح کیا ہے؟	۵۸
۶۵	۱۹۸۲ء جون / ۳	تصنیف	نثر	اردو	EGG	مہفرت کے موتی (حصہ اول)	۵۹
۶۵	۱۹۸۲ء	تصنیف	گرامر	پوشکی		ان ای بروشسکی	۶۰
۶۶	۱۹۸۳ء جولائی / ۱۷	تصنیف	نثر	اردو	EGGP	سپ ایس سوال	۶۱
۶۶	۱۹۸۳ء اگست / ۱۵	تصنیف	نثر	اردو	EGG	مہفرت کے موتی (حصہ دوم)	۶۲
۶۶	۱۹۸۳ء ستمبر / ۲۲	تصنیف	نثر	اردو	EGGP*	حکومت تسمیرا اور اسمائے الہیہ بیت	۶۳
۶۷	۱۹۸۴ء اگست / ۲۵	تصنیف	نثر	اردو	E	گنج گرازیب	۶۴
۶۷	۱۹۸۴ء دسمبر / ۱۳	تصنیف	نثر	اردو	G	سوغات تراش	۶۵

مصنف کی عمر	تاریخ تصنیف	تصنیف / ترجمہ	نثر / نظم / قواعد لغت	زبان		اساتذہ کتب	نمبر شمارہ
۶۸	۱۹۸۵ء جون / ۱۶	تصنیف	نثر	اردو	E	میمونہ بہشت	۶۶
۶۸	۱۹۸۵ء دسمبر / ۲۶	تصنیف	نثر	اردو		علم کی سیڑھی	۶۷
۶۹	۱۹۸۶ء اکتوبر / ۲۹	تصنیف	نثر	اردو	E F	کتاب العلاج (قرآنی علاج)	۶۸
۶۹	۱۹۸۷ء جنوری / ۵	تصنیف	نثر	اردو	E G	مخالفات عالیہ	۶۹
۷۰	۱۹۸۷ء نومبر / ۲۸	تصنیف	نثر	اردو	E G	عطران نشان	۷۰
۷۰	۱۹۸۸ء فروری / ۲۷	تصنیف	نظم	پوشکی	E	بہشتی اسقرکٹ	۷۱
۷۱	۱۹۸۸ء ستمبر / ۳	تصنیف	نثر	اردو	E	کتاب العلاج (گی علاج)	۷۲
۷۱	۱۹۸۹ء مارچ / ۱۹	تصنیف	نثر	اردو	E G P S	سائچ سوال	۷۳
۷۲	۱۹۸۹ء جولائی / ۱۱	تصنیف	نثر	اردو	E	کتاب العلاج (رحمانی علاج)	۷۴
۷۲	۱۹۹۰ء اپریل / ۱۶	تصنیف	نثر	اردو	E P *	قرآنی نبینار	۷۵
۷۳	۱۹۹۰ء جون / ۲۹	تصنیف	نثر	اردو		گہائے بہشت	۷۶
۷۳	۱۹۹۰ء	تصنیف	گرامر	پوشکی		پروشو بوکس	۷۷
۷۳	۱۹۹۰ء	تصنیف	گرامر	پوشکی		سورینے بوک	۷۸

موضوع	اسم کتاب	نظام اوقات	تصنيف / ترجمہ	تاریخ تصنیف	مصنف کی عمر
۷۹	لب لباب	ادو	تصنيف	۲۳ فروری ۱۹۹۱ء	۷۳
۸۰	قرۃ العین	ادو	تصنيف	۲۲ اگست ۱۹۹۱ء	۷۲
۸۱	چہاں کبید	ادو	تصنيف	۷ جنوری ۱۹۹۲ء	۷۲
۸۲	لعل داگوں	ادو	تصنيف	۲۱ اپریل ۱۹۹۲ء	۷۲
۸۳	چراغِ دُعا اور حکیم پیر نواز خیر سوانحی کا نامت	ادو	تصنيف	۲۲ اپریل ۱۹۹۳ء	۷۵
۸۴	چہاں حکمت کی گزراہی	ادو	تصنيف	۹ جولائی ۱۹۹۳ء	۷۶
۸۵	جماعتِ خاندان (حصہ اول)	ادو	تصنيف	۳۱ اگست ۱۹۹۳ء	۷۶
۸۶	مفید لائبریری	ادو	نشر	۱۳ دسمبر ۱۹۹۳ء	۷۶
۸۷	قانونِ مکران	ادو	تصنيف	۲۱ دسمبر ۱۹۹۳ء	۷۶
۸۸	چہاں حکمت جہاد	ادو	تصنيف	۱۹۹۳ء	۷۶
۸۹	زبورِ شفقین	ادو	تصنيف	۲۰ فروری ۱۹۹۴ء	۷۶
۹۰	علمی بربس اداروں کی گزراہی	ادو	تصنيف	۱۲ مئی ۱۹۹۴ء	۷۶
۹۱	تجلیاتِ حکمت	ادو	تصنيف	۱۲ جون ۱۹۹۴ء	۷۷

مصنف کی عمر	تاریخ تصنیف	تصنیف / ترجمہ	نثر / نظم / اقتباس / لغت	زبان		اساتذہ کرام	نمبر شمارہ
۷۷	۳، اکتوبر ۱۹۹۲ء	تصنیف	نثر	اردو	E	جنگِ خموشی انٹرنیٹ ویلڈ	۹۲
۷۷	۱۲، اکتوبر ۱۹۹۲ء	تصنیف	نثر	اردو		کارنامہ نثر لڑکین (حصہ اول)	۹۳
۷۷	۸، نومبر ۱۹۹۲ء	تصنیف	نثر	اردو		کارنامہ نثر لڑکین (حصہ دوم)	۹۴
۷۷	۶، اپریل ۱۹۹۵ء	تصنیف	نثر	اردو	EP	سراجِ القلوب	۹۵
۷۸	۲۱، جون ۱۹۹۵ء	تصنیف	نثر	اردو		شہدائے پیشیت	۹۶
۷۸	۱۸، جولائی ۱۹۹۵ء	تصنیف	نثر	اردو	EGP*	روحانی سائنس کے عجائبات و معجزات	۹۷
۷۸	۲۱، جنوری ۱۹۹۶ء	تصنیف	نثر	اردو		کارنامہ نثر لڑکین (حصہ سوم)	۹۸
۷۹	۱۷، اکتوبر ۱۹۹۶ء	تصنیف	نثر	اردو	E	ہزار حرکت، آریا کی انسائیکلو پیڈیا	۹۹
۷۹	۴، اپریل ۱۹۹۷ء	تصنیف	نثر	اردو	E	عملی تصوف اور روحانی سائنس	۱۰۰
۸۰	۲۰، اگست ۱۹۹۷ء	تصنیف	نثر	اردو		معجزاتِ رُشدانی	۱۰۱
۸۰	۲۱، اپریل ۱۹۹۸ء	تصنیف	نثر	اردو		قانونِ کلن	۱۰۲
۸۱	۴، دسمبر ۱۹۹۸ء	تصنیف	نثر	اردو		مختص سماوی	۱۰۳
۸۱	۲۰، جنوری ۱۹۹۹ء	تصنیف	نثر	اردو	E	صنایعِ باقی جہاں (حصہ اول)	۱۰۴

مصنف کی عمر	تاریخ تصنیف	تصنیف / ترجمہ	نثر / نظم / اقتراعت	زبان	اساتذہ	موضوع	
۸۲	۱۹۹۹ء جون / ۳	تصنیف	نثر	اردو	E	صداقتی جواہر (حصہ دوم)	۱۰۵
۸۲	۱۹۹۹ء مئی / ۲۱	تصنیف	نثر	اردو	E	صداقتی جواہر (حصہ سوم)	۱۰۶
۸۲	۱۹۹۹ء	تصنیف	گرامر	پوشکی		دیکھن	۱۰۷
۸۳	۱۰ ستمبر ۲۰۰۰ء	تصنیف	نثر	اردو		ٹوٹنی سانس (حصہ اول)	۱۰۸
۸۳	۱۲ مارچ ۲۰۰۱ء	تصنیف	نثر	اردو		ٹوٹنی سانس (حصہ دوم)	۱۰۹
۸۳	۱۸ جولائی ۲۰۰۱ء	تصنیف	نثر	اردو		ٹوٹنی سانس (حصہ سوم)	۱۱۰
۸۳	۸ دسمبر ۲۰۰۱ء	تصنیف	نثر	اردو		ٹوٹنی سانس (حصہ چہارم)	۱۱۱
۸۳	۲۶ اپریل ۲۰۰۲ء	تصنیف	نثر	اردو		کنز الازرار	۱۱۲
۸۳	۶ مئی ۲۰۰۲ء	تصنیف	نثر	اردو		خطبۃ القدر علیٰ غمگینی کی بہشت	۱۱۳
۸۵	۳ جولائی ۲۰۰۲ء	تصنیف	نثر	اردو	E*	قرآن مجید اور الماسینیت (حصہ اول)	۱۱۴
۸۵	۱ دسمبر ۲۰۰۲ء	تصنیف	نثر	اردو		جماعت قائد (حصہ دوم)	۱۱۵
۸۵	۲۰۰۲ء	تصنیف	گرامر	پوشکی		اسٹورٹس بیسی	۱۱۶
۸۵	۱۲ اپریل ۲۰۰۳ء	تصنیف	نثر	اردو		سلسلہ نوری سجاد انور	۱۱۷



مصنف کی عمر	تاریخ تصنیف	تصنیف / ترجمہ	نثر / نظم / اقترا لغت	زبان	اساتذہ	موضوع
۸۱	۲۵ مئی ۲۰۰۳ء	ترجمہ	نثر	اردو		کتاب الولایہ
۸۱	۱۰ اگست ۲۰۰۴ء	تصنیف	نثر	اردو		اسم عجیب اصطلاحات
۸۱	۱۱ اکتوبر ۲۰۰۳ء	تصنیف	نثر	اردو	E A *	خران حکیم اور عرب الم انسانیت (حصہ دوم)
۸۱	۲ دسمبر ۲۰۰۳ء	تصنیف	نثر	اردو		منابا تلمی
۸۱	۲۰۰۳ء	تصنیف	گزارش	برہنہ		شمول بوق
۸۱	۹ مارچ ۲۰۰۲ء	تصنیف	نثر	اردو		تائمش نامی (حصہ اول) *
۸۱	۷ اپریل ۲۰۰۲ء	تصنیف	نظم	اردو		دلوان نصیری (حصہ اول)
۸۷	۹ جولائی ۲۰۰۲ء	تصنیف	نثر	اردو		تائمش نامی (حصہ دوم) *
۸۷	۲۰۰۲ء	تصنیف	نثر	اردو		تختا زادال برائے نجلہ اور ابی ایجوکریٹر *
۸۷	۳۰ ستمبر ۲۰۰۵ء	تصنیف	نثر	اردو		تائمش نامی (حصہ سوم) *
۸۷	۱۲ مارچ ۲۰۰۵ء	تصنیف	نثر	اردو		قرآنی علم جو کت سے جہاں *
۸۸	۳ جون ۲۰۰۵ء	تصنیف	نثر	اردو	E *	فحاشی سانس اور امراضی سانس کا حکم *
۸۸	۳ اکتوبر ۲۰۰۵ء	تصنیف	نثر	اردو		کتاب میکرون = کتاب مخفی *

مصنف کی عمر	تاریخ تصنیف	تصنیف / ترجمہ	نثر / نظم / قواعد لغت	زبان	اساتذہ کتب	موضوع
۸۸	دسمبر ۲۰۰۵ء	تصنیف	گزارش	پوشکی	پوشکی جواہر پاپے	۱۳۱
۸۸	۲۰۰۵ء	تصنیف	لغت	پوشکی، اردو	پوشکی اردو گشتی اجالوں	۱۳۲
۸۸	۱۲ جنوری ۲۰۰۶ء	تصنیف	نثر	اردو	معلموں کی تحقیق قلم	۱۳۳
۸۸	۲۳ جنوری ۲۰۰۶ء	تصنیف	نثر	اردو	قارئین، ہفت	۱۳۴
۸۸	۲ مارچ ۲۰۰۶ء	تصنیف	نثر	اردو	چراغ کی یاد دہانی ایلی	۱۳۵
۸۸	۲۱ مارچ ۲۰۰۶ء	تصنیف	نثر	اردو	نوائے سخن	۱۳۶
۸۹	۸ نومبر ۲۰۰۶ء	تصنیف	نثر	اردو	ستر ستر کا یہ عالم مجھ	۱۳۷
۸۹	۳۰ دسمبر ۲۰۰۶ء	تصنیف	نظم	اردو	دلیان نصیری (حصہ دوم)	۱۳۸
۹۰	۳۱ اگست ۲۰۰۷ء	تصنیف	نظم	اردو	دلیان نصیری (حصہ سوم)	۱۳۹
۹۰	۱۰ اکتوبر ۲۰۰۷ء	تصنیف	نثر	اردو	اسرارِ زمانہ قرآن	۱۴۰
۹۰	۶ نومبر ۲۰۰۷ء	تصنیف	نثر	اردو	جواہرِ سخن	۱۴۱
۹۰	۳۰ اپریل ۲۰۰۸ء	تصنیف	نظم	اردو	دلیان نصیری (حصہ چہارم)	۱۴۲
۹۱	۲۳ اکتوبر ۲۰۰۸ء	تصنیف	نظم	اردو	دلیان نصیری (حصہ پنجم)	۱۴۳

مصنف کی عمر	تاریخ تصنیف	تصنیف / ترجمہ	نثر / نظم / اقتباس لغت	زبان	اساتذہ کتب	نمبر شمارہ
۹۱	۶ فروری ۲۰۰۹ء	تصنیف	نظم	اردو	دلیان نصیری (حصہ ششم)*	۱۲۲
۹۲	۳۱ جولائی ۲۰۰۹ء	تصنیف	نظم	اردو	دلیان نصیری (حصہ ہفتم)*	۱۲۵
۹۲	۱۰ دسمبر ۲۰۰۹ء	تصنیف	نظم	اردو	دلیان نصیری (حصہ ہشتم)*	۱۲۶
۹۲	۲۰۰۹ء	تصنیف	لغت	اردو	پروشکی اردو گمشوی (جلد دوم)*	۱۲۷
۹۲	۱۸ اپریل ۲۰۱۰ء	تصنیف	نظم	اردو	دلیان نصیری (حصہ نہم)*	۱۲۸
۹۳	۲۲ ستمبر ۲۰۱۰ء	تصنیف	نظم	اردو	دلیان نصیری (حصہ دہم)*	۱۲۹
۹۳	۹ اپریل ۲۰۱۱ء	تصنیف	نثر	اردو	محقق شریعت کے اہل علم*	۱۵۰
۹۲	۳۱ مئی ۲۰۱۱ء	تصنیف	نظم	اردو	دلیان نصیری (حصہ یازدہم)*	۱۵۱
۹۲	۱۸ نومبر ۲۰۱۱ء	تصنیف	نثر	اردو	جامعت خانیقا اقلند کے مہجرات*	۱۵۲
۹۲	۲۶ فروری ۲۰۱۲ء	تصنیف	نظم	اردو	دلیان نصیری (حصہ دوازدہم)*	۱۵۳
۹۵	۲۰۱۲ء	تصنیف	نثر	اردو	تجلیات، بہشت*	۱۵۴
۹۵	۲۰۱۲ء	تصنیف	نثر	اردو	نہونہ کی تاریخی شخصیات اور خاندان جاہلی اللہ*	۱۵۵
۹۵	۲۰۱۳ء	تصنیف	نثر	اردو	نورانی آثار پاکستان*	۱۵۶



# دانشگاه خاندان حکمت کاشانه کار





